Name: **Salman Faisal**
Supervisor : **Prof. Shahzad Anjum**
Dpt of Urdu, Faculty of Humanities & Languages, JMI
Topic: Urdu mein Novel ki Tanqeed (Tahqiqi-o-Tanqidi Jaiza)

نام: سلمان فیصل
نگراں: پروفیسر شہزاد انجم، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ
موضوع: اردو میں ناول کی تنقید (تحقیقی وتنقیدی جائزہ)

کلیدی الفاظ : اردو ناول تنقید تحقیق تجزیہ

تلخیص

کسی بھی صنف کے آغاز و ارتقا اور استحکام و روایت میں تنقید کا بہت اہم رول ہے۔ یہ تنقید خود تخلیق کے باطن میں بھی پنہاں ہوتی ہے اور خارج میں بھی۔ یہی صورت حال ناول کی روایت میں بھی نظر آتی ہے۔ ناول تنقید کی ابتدا ناول کے آغاز سے ہی ہو جاتی ہے۔ ''اردو میں ناول کی تنقید'' کے موضوع پر کام کرنے کے کئی مقاصد تھے مثلاً اردو فکشن کی تنقید میں ناول تنقید کے سرمایے کا جائزہ، اردو میں ناول تنقید پر دستیاب مواد کا بالاستیعاب مطالعہ اور اردو میں ناول نگاری کی تنقید پر موجود مواد کا تنقیدی جائزہ تا کہ معلوم ہو سکے کہ ناول تنقید کس سمت میں اپنے قدم بڑھا رہی ہے۔ ناول تنقید کے محاکے سے یہ معلوم کرنا مقصود تھا کہ ابھی تک کن ناولوں اور ناول نگاروں پر کم یا کچھ بھی کام نہیں ہوا ہے تا کہ ان کو بھی زیر بحث لایا جاسکے۔ اس مقالے میں صرف ان کتابوں پر توجہ مرکوز کی گئی جن میں صرف ناول کے حوالے سے نظری مباحث ہیں، یا اردو ناول کی تاریخ وتنقید کا احاطہ کیا گیا ہے یا پھر کسی ایک ناول نگار کے ناولوں پر عملی تنقید کی گئی ہے۔ ان خطوط کی روشنی میں 70 سے زائد کتابیں نکل کر سامنے آئیں۔

یہ مقالہ مقدمہ اور ماحصل کے علاوہ پانچ ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں ناول اور تنقید نگاری کے فن پر مختصر گفتگو کرتے ہوئے ناول کی تنقید کے ابتدائی نقوش کی تلاش کیے گئے اور ابتدا سے ۱۹۳۵ تک ناول کی تنقید کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ناول تنقید کی ابتدا ناولوں کے دیباچوں اور مقدموں میں نظر آتی ہے مثلاً نذیر احمد کے ناول 'مراۃ العروس' اور 'توبۃ النصوح'، شاد عظیم آبادی کے 'صورت الخیال'، رتن ناتھ سرشار کے 'جام سرشار'، شرر کے 'ملک العزیز ورجینا' اور رسوا کے 'افشائے راز' اور 'ذات شریف' کے مقدمے اور دیباچے۔ اسی طرح شرر کے مضامین جو ناول کے فن اور خود ان کے ناولوں پر دلگداز میں شائع ہوئے تھے۔ انیسویں صدی کے آخر میں ناول نویسی کے فن پر ایک طویل مضمون سجاد حیدر کا رسالہ ''معارف'' علی گڑھ کے توسط سے منظر عام پر آتا ہے گویا کہ ناول تنقید کے بنیاد گزاروں میں نذیر احمد، شرر، شاد عظیم آبادی، رسوا اور سجاد حیدر کے نام لیے جاسکتے ہیں۔ بیسویں صدی کے اوائل میں ناول تنقید پر مضامین زیادہ تر رسائل وجرائد میں ہی نظر آتے ہیں۔ شرر، پریم چند، چکبست اور صلاح الدین احمد کے مضامین ناول تنقید کے باب میں اہمیت کے حامل ہیں۔ اسی طرح پریم چند کے مضامین اردو زبان اور ناول، ناول کا فن، ناول کا موضوع اور شرر و سرشار ۱۹۳۵ سے قبل شائع ہو چکے تھے۔ ۱۹۳۵ کے بعد ناول کی تاریخ وتنقید پر لوگوں نے توجہ مبذول کی اور اس تعلق سے باقاعدہ کتابی صورت میں لوگوں کے نظریات منظر عام پر آئے۔ ناول کے موضوعات پر متعدد کتابیں شائع ہوئیں۔ متعدد ناول نگاروں پر ان کے فکر وفن سے متعلق علیحدہ علیحدہ کتابیں لکھی جاچکی ہیں جن میں ناول تنقید کا ایک وقیع سرمایہ موجود ہے۔

دوسرے باب میں ۱۹۳۵ سے ۱۹۶۰ کے درمیان ناولوں پر لکھی گئی کتابوں کی تنقید کے سرمایے کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس دورانیے میں ۶ کتابیں منظر عام پر آئیں (۱) اردو کا پہلا ناول نگار نذیر احمد از اویس احمد ادیب (۲) ناول کی تاریخ وتنقید از علی عباس حسینی (۳) ناول کیا ہے از احسن فاروقی (۴) رتن ناتھ سرشار ایک مطالعہ از پریم پال اشک (۵) سرشار کی ناول نگاری از لطیف حسین ادیب (۶) پریم چند کا تنقیدی مطالعہ از قمر رئیس۔ اس عہد کی چھ کتابوں میں سے چار کتابیں صرف تین ناول نگاروں پر مشتمل ہیں۔ اویس احمد ادیب کی کتاب میں نذیر کے ناولوں کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے ان کے موضوعات، کردار اور پلاٹ پر گفتگو کی گئی ہے۔ قمر رئیس نے پریم چند کا بحیثیت ناول نگار تفصیلی تنقیدی مطالعہ پیش کیا ہے۔ پریم پال اشک اور سید لطیف حسین کی دونوں کتابوں میں سرشار کے ناولوں کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔ علی عباس حسینی نے 'ناول کی تاریخ وتنقید' میں ناول کے فن پر بحث کی ہے۔ مذکورہ کتاب میں رتن ناتھ سرشار، عبدالحلیم شرر، محمد علی طیب، سجاد حسین، مرزا عباس حسین، مرزا ہادی رسوا مولانا راشد الخیری، پریم چند، مرزا محمد سعید، فیاض علی، محمد مہدی تسکین، پنڈت کشن پرشاد کول، نیاز فتحپوری، نواب محمد حسین، عظیم بیگ چغتائی، شوکت تھانوی وغیرہ کے ناولوں کو موضوع بحث بنایا گیا ہے۔ احسن فاروقی اور نورالحسن ہاشمی کی مشترکہ کتاب "ناول کیا ہے" میں ناول کے عناصر، ناول اور زندگی، ناول کی ہیئت، ناول کی اقسام، پرانا فن، نئے تجربے، اردو ناول کا ارتقا، ناول کی فنی اہمیت اور ناول کا مستقبل جیسے عنوانات پر بحث کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

تیسرے باب میں ۱۹۶۰ سے ۱۹۸۰ کے درمیان ناول کے فن یا ناولوں پر لکھی گئی کتابوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔اس دوران تقریباً سترّہ کتابیں منظر عام پر آئیں۔ (۱) اردو ناول کی تنقیدی تاریخ از احسن فاروقی (۲) ادبی تخلیق اور ناول از احسن فاروقی (۳) پریم چند کے ناولوں میں نسوانی کردار از شمیم نکہت (۴) بیسویں صدی میں اردو ناول از یوسف سرمست (۵) صالحہ عابد حسین بحیثیت ناول نگار از نزہت فاطمہ (۶) پریم چند کی ناول نگاری از یوسف سرمست (۷) اردو ناول پریم چند کے بعد از ہارون ایوب (۸) نذیر احمد کے ناول از اشفاق محمد خاں (۹) اردو کا پہلا ناول خط تقدیر از محمود الٰہی (۱۰) مرزا رسوا: حیات اور ناول نگاری از آدم شیخ (۱۱) رسوا کی ناول نگاری از ظہیر فتحپوری (۱۲) نذیر احمد احوال وآثار از افتخار احمد صدیقی (۱۳) اردو ناول نگاری از سہیل بخاری (۱۴) بیسوی صدی میں اردو ناول از عبدالسلام (۱۵) اردو ناول سمت ورفتار از سید حیدر علی (۱۶) نذیر احمد شخصیت اور کارنامے از اشفاق احمد اعظمی (۱۷) تاریخی ناول فن اور اصول از علی احمد فاطمی۔اس عہد میں نذیر احمد، رسوا اور پریم چند پر زیادہ لکھا گیا۔نذیر کے ناولوں پر تین، رسوا کے ناولوں پر دو اور پریم چند کے ناولوں پر تین علیحدہ علیدہ کتابیں منظر عام آئیں،ان کے علاوہ پانچ کتابوں میں ان کے ناولوں پر تنقیدیں شامل ہیں۔

چوتھے باب میں ۱۹۸۰ اور ۲۰۰۰ کے درمیان ہونے والی ناول کی تنقید پر گفتگو کی گئی ہے۔اس عہد میں تقریباً بائیس کتابیں منظر عام پر آئیں۔(۱) اردو ناول آزادی کے بعد از اسلم آزاد (۲) اردو ادب میں تاریخی ناول از نزہت سمیع الزماں (۳) اردو ناولوں میں سوشلزم از زرینہ عقیل (۴) اردو ناول کا نگار خانہ از کے کے کھلر (۵) قرۃ العین حیدر اور جدید ناول از عبدالسلام (۶) پریم چند کا فکری وفنی مطالعہ از سید محمد عصیم (۷) اردو ناول اور تقسیم ہند از عقیل احمد (۸) اردو ناول میں طنز ومزاح از شمع افروز زیدی (۹) عبدالحلیم شرر بحیثیت ناول نگار از علی احمد فاطمی (۱۰) ترقی پسند اردو ناول از انور پاشا (۱۱) داستان اور ناول از سلیم اختر (۱۲) اردو ناول میں عورت کا تصور از فہمیدہ کبیر (۱۳) برصغیر میں اردو ناول از خالد اشرف (۱۴) بہار میں اردو ناول نگاری از آصفہ واسع (۱۵) جدید ناول کا فن از سید محمد عقیل (۱۶) ہندو پاک کے ناول تقابلی مطالعہ از انور پاشا (۱۷) رتن ناتھ سرشار از مصباح الحسن (۱۸) رتن ناتھ سرشار از قمر رئیس (۱۹) پریم چند کے ناولوں میں خواتین کے مسائل از سیما فاروقی (۲۰) قرۃ العین حیدر کے ناولوں میں تاریخی شعور از خورشید انور (۲۱) اردو ناولوں میں تعلیمی تصورات از وحید کوثر (۲۲) ناول اور ناول نگار از علی عباس حسینی۔اس عہد میں رتن ناتھ سرشار، عبدالحلیم شرر، پریم چند اور قرۃ العین حیدر پر علیحدہ کتابیں منظر آئیں۔ان کے علاوہ ناول کی تاریخ وتنقید پر مختلف زاویوں سے روشنی ڈالی گئی ہے۔مثلاً، تاریخ، سوشلزم، تقسیم ہند، طنز ومزاح، ترقی پسند تحریک، عورت کا تصور، تقابلی مطالعہ، خواتین کے مسائل اور تعلیمی صورت حال وغیرہ جیسے موضوعات کے حوالے سے اردو کے ممتاز ناولوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

پانچویں باب میں سنہ ۲۰۰۰ کے بعد شائع ہونے والی کتابوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ سنہ ۲۰۰۰ کے بعد تقریباً دو درجن سے زائد کتابیں شائع ہوئی ہیں۔ (۱) تین ناول نگار از رضی عابدی (۲) اردو ناول کا سفر از ناز قادری (۳) اردو ناول کا سیاسی سماجی مطالعہ از نگینہ جبیں (۴) تقسیم کے بعد اردو ناولوں میں تہذیبی بحران از مشتاق احمد وانی (۵) فرقہ واریت اور اردو ناول از محمد غیاث الدین (۶) اردو ناول آغاز وارتقا از عظیم الشان صدیقی (۷) اردو کی ناول نگار خواتین از سید جاوید اختر (۸) اردو ناول کل اور آج از نور الحسنین (۹) اردو ناول- تعریف، تاریخ، تجزیہ از صغیر افراہیم (۱۰) اردو کے پندرہ ناول از اسلوب احمد انصاری (۱۱) اردو ناول کے اسالیب از شہاب ظفر اعظمی (۱۲) اردو ناول کا تنقیدی جائزہ از احمد صغیر (۱۳) قرۃ العین کے ناولوں کا موضوعاتی مطالعہ از زرنگار یاسمین (۱۴) کرشن چندر کی ناول نگاری از اعجاز علی ارشد (۱۵) ناول میں متوسط طبقے کے مسائل از فرزانہ نسیم (۱۶) اردو کے نمائندہ ناولوں میں مسلم خواتین از افسانہ پروین (۱۷) کرشن چندر کے ناولوں کا تنقیدی مطالعہ از عبدالسلام صدیقی (۱۸) اردو ناول پر تقسیم ہند کے اثرات از محمد نسیم (۱۹) قاضی عبدالستار فکر وفن از احمد خاں (۱۹) اردو ناولوں میں خاندان کا بدلتا منظر نامہ (۲۰) کرشن چندر کی ناول نگاری اور نسائی کردار از مہ جبیں نجم (۲۱) اردو ناول کا سماجی وسیاسی مطالعہ از صالحہ زریں (۲۲) اردو ناول اور اودھ از عباس رضا نیر (۲۳) اردو ناول میں طوائف از شاہد اختر انصاری (۲۴) شفق بحیثیت ناول نگار از امتیاز احمد علیمی۔اس عہد میں شائع ہونے والی کتابیں ناول کے مختلف موضوعات پر مشتمل ہیں اور کسی ایک ناول نگار کے ناولوں کے احاطے پر بھی مبنی ہیں۔جن موضوعات کے حوالے سے اردو ناولوں کا تنقیدی جائزہ لیا گیا ہے ان میں سیاسی وسماجی مطالعہ، تہذیبی بحران، فرقہ واریت، متوسط طبقے کے مسائل، مسلم خواتین کی عکاسی، تقسیم ہند کے اثرات، خاندان کا بدلتا منظر نامہ اور طوائف وغیرہ شامل ہیں۔انفرادی طور پر جن ناول نگاروں اور ان کے ناولوں کا مطالعہ کیا گیا ان میں قرۃ العین حیدر اور کرشن چندر سرفہرست ہیں۔ اس دور میں ناولوں کا مطالعہ موضوعات کے اعتبار سے زیادہ کیا گیا ہے۔